



○— اس پس منظر میں شمالی علاقہ جات کو صوبائی حیثیت دینے کے بارے میں حکومت پاکستان کا مذکورہ فیصلہ کشمیر کی وحدت اور کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کے سلسلہ میں پاکستان کے قومی موقف سے ہم آہنگ نہیں ہے اور اس سے مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر ناقابل حلانی نقصان پہنچے گا۔

○— یہ درست ہے کہ شمالی علاقہ جات کے عوام سیاسی و عدالتی حقوق سے مسلسل محروم چلے آ رہے ہیں اور انہیں ان کے جائز حقوق سے مزید محروم رکھنا سراسر ناانصافی اور ظلم ہوگا، لیکن اس کا کوئی ایسا حل جو کشمیری عوام کی جدوجہد اور مسئلہ موقف کو سبوتاژ کر دے، اس سے بھی بڑا ظلم شمار ہوگا جسے تاریخ کبھی معاف نہیں کرے گی۔

○— اس خطہ کے عوام کے جائز سیاسی و عدالتی حقوق کی بحالی کی واحد مناسب صورت یہ ہے کہ شمالی علاقہ جات کے عوام کو آزاد جموں و کشمیر کی قانون ساز اسمبلی میں آبادی کے تناسب سے نمائندگی دی جائے اور آزاد کشمیر سپریم کورٹ و ہائی کورٹ کا دائرہ شمالی علاقہ جات تک وسیع کر دیا جائے۔

اس لیے آنجناب اور آپ کی وساطت سے حکومت پاکستان سے گزارش ہے کہ شمالی علاقہ جات کو مستقل صوبہ کی حیثیت دینے کے مذکورہ فیصلہ پر نظر ثانی کی جائے اور کوئی بھی ایسی صورت اختیار کرنے سے مکمل گریز کیا جائے جو کشمیر کی وحدت اور کشمیری عوام کی جدوجہد کے لیے کسی بھی درجہ میں نقصان اور کمزوری کا باعث بن سکتی ہو۔

بے حد شکریہ! (والسلام)

ابو عمار زاہد الراشدی

چیئرمین ورلڈ اسلامک فورم

آہ مولانا قاری سید محمد حسن شاہؒ

علمی و دینی حلقوں میں یہ خبر انتہائی رنج و غم کے ساتھ سنی جائے گی کہ پاکستان کے ممتاز بزرگ قاری حضرت مولانا قاری سید محمد حسن شاہ صاحبؒ گزشتہ ہفتہ کے دوران میں مدینہ منورہ میں انتقال کر گئے، انا للہ وانا الیہ راجعون۔